تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

سطح: بی اے/ایسوسی ایٹ ڈگری	کل نمبر: 100
پرچہ: ڈیموگرافی (414)	کامیابی کے نمبر: 40/50

سوال نمبر	سوالات	نمبرز
سوال نمبر۔1	آبادی کے اعداد و شمار اور رجحانات سے متعلق علم ملکی ضروریات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کیلئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے اس ضمن میں پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیموگرافی کے مضمون کی اہمیت اور افادیت پر بحث کریں۔	30
سوال نمبر۔2	پیدائش اور اموات کی شرح اور انکے رجحانات کسی بھی آبادی میں اضافے یا کمی سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں ان رجحانات کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔	35
سوال نمبر۔3	نقل مکانی شہروں میں آبادی کے اضافے کا ایک اہم سبب تصور کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی شہری آبادی کس طرح سے وسائل کے استعمال، ماحول اور ترقی پر اثر انداز ہو رہی ہے نیز اضافہ آبادی اور خاندانی منصوبہ بندی کے تعلق کی وضاحت کریں۔	35

ANS 01

یونانی زبان سے ترجمہ شدہ ڈیموگرافی کا لفظی مطلب "قومیت" ہے۔عام طور پر ڈیموگرافی کیا ہے؟ یہ مختلف لوگوں کے تولید کے طریقوں،اقسام اور ان عوامل کے بارے میں ایک سائنس ہے جو (ایک طریقہ یا دوسرا) اس عمل کو متاثر کرتے ہیں۔ اصطلاح "ڈیموگرافی" کے مصنف فرانسیسی سائنسدان اے گیلارڈ تھے جو ۱۸۵۵ میں تھے اور روس میں یہ تصور اٹھارہویں صدی کے ۷۰ کی دہائی سے استعمال ہونے لگا۔ ابتدا میں، "آبادی کے اعداد و شمار" اور "آبادیاتی" کے تصورات کو مترادف سمجھا جاتا تھا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صورتحال کچھ یکسر بدلا ہوا ہے۔ فی الحال، ڈیموگرافی ایک آزاد سائنس ہے جو اموات، زرخیزی، شادی اور شادی کے خاتمے کو متاثر کرنے والے عوامل کا مطالعہ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ سائنس خاص طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے آبادیاتی عمل کو بھی تجزیہ اور پیش گوئی کرتی ہے۔ ڈیموگرافی کیا ہے کو سمجھنے کے

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبسکرائب کریں
LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر 923065772734+ پر رابطہ کریں
گھر بیٹھے ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لیے ہم سے وٹس ایپ نمبر 923065772734+ پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

لئے، اس سائنس کی ساخت کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ لہذا، آبادیاتی نظریہ اہم عملوں کی وضاحت، مفروضے مرتب کرنے، ڈیٹا کا خلاصہ بیان کرنے اور رجحانات اخذ کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔

مردم شماری کے عمل کے دوران بنیادی اعداد و شمار جمع کرنا ایک خاص تعدد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ معلومات کا ایک اور ذریعہ وفاقی اعداد و شمار ہیں۔ انفارمیشن پروسیسنگ کی تکنیک سماجی اور اعداد و شمار سے لی گئی ہیں، جو عام طور پر قدرتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ سائنس آبادیاتی عمل کو بھی بیان کرتی ہے۔ تجزیاتی ڈیموگرافی مختلف آبادیاتی مظاہر اور جاری عمل کے مابین روابط کا مطالعہ کرتی ہے۔ لہذا، آبادیاتی ماہر آبادی میں مختلف معاشی، معاشرتی، ماحولیاتی اور دیگر عوامل کی وجہ سے آبادی میں تیز یا ہموار کمی یا زرخیزی میں اضافے کی وضاحت کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہاں تاریخی، معاشرتی، فوجی آبادیاتی بھی موجود ہے۔ روس میں آبادیاتی مسائل کے بارے میں ۱۸ ویں صدی کے وسط سے مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ زار روس میں ڈیموگرافی کیا ہے؟ یہ بنیادی طور پر آبادی کے اعداد و شمار کا مطالعہ ہے۔ ۲۰ ویں صدی کے پہلے نصف میں، سائنسدانوں کے کام A.A. چوپروف، جو شادی اور پیدائش کے عملوں پر جنگوں کے اثرات سے وابستہ ہیں، اور نووسوسکی، جنہوں نے اموات کی تفصیل سے مطالعہ کیا۔

مردم شماری اکتوبر کے انقلاب کے بعد کی گئی۔ اور یہ اعداد و شمار مختلف مطالعات (نہ صرف آبادیاتی) کی بنیاد بن گئے۔ تاہم، ۳۰ کی دہائی میں، اس نوعیت کی تمام تعلیمیں بند کر دی گئیں۔ ۱۹۶۰ کی دہائی میں ڈیموگرافی بحال ہوئی۔ اس وقت تک، سائنس دانوں نے محسوس کیا کہ یہ سائنس آبادی کے اعداد و شمار تک ہی محدود نہیں ہے۔ محققین نے شرح پیدائش، شادی، خاندانی نشوونما میں اضافہ اور کم کرنے کے عوامل کے اثر و رسوخ کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ پچھلی صدی کے ۷۰ کی دہائی سے، آبادیاتی انقلاب کا تصور تیار ہو رہا ہے، جس کے مصنف اے۔ وشنیوسکی روسی طریقہ کار میں کا ہورس کے طریقہ کار اور ماڈلنگ کے طریقہ کو مضبوطی سے شامل کیا گیا Russian روسی سائنس آہستہ آہستہ دنیا میں ضم ہو گئی۔ ۲۰ ویں کے آخر اور ۲۱ ویں صدی کے آغاز تک محققین شرح اموات، شرح پیدائش اور شادی کے قوانین کے ساتھ ساتھ ماڈلنگ اور پیش گوئی کی ترقی پر بھی خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ یہ سب ایک ساتھ مل کر ہمیں اس سوال کا جواب دینے کی اجازت دیتا ہے کہ ڈیموگرافی کیا ہے۔

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبسکرائب کریں

ہر قسم کے ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لئے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

مثال کے طور پر:

ذرائع کے مطابق اقوام متحدہ نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر کے آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے میں مصروف ہے۔

رپورٹ کے مطابق بھارت نے ستمبر ۲۰۲۰ تک ایک لاکھ ۴۴ ہزار سے زیادہ ہندوؤں کو کشمیر کا ڈومیسائل دیا اور مقامی ۶۸۳،۷۷۳ مسلمان کشمیریوں کو ڈومیسائل دینے سے انکار کر دیا۔

اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق تبدیلیاں کشمیریوں کو مذہبی، ثقافتی اور سیاسی حقوق سے دور لے جائیں گی جس کے نتیجے میں کشمیریوں کی سیاسی نمائندگی میں کمی آئے گی۔

رپورٹ کے مطابق کشمیر وہ واحد ریاست ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جب کہ اس کا ایک خاص اسٹیٹس بھی خطرے میں ہے۔

ANS 02

شرح پیدائش **ان پیدائشوں کی تعداد ہے جو** کسی خاص **جغرافیائی وجود** میں ایک خاص مدت کے دوران پائے جاتے ہیں، عام طور پر ایک (ا) سال۔ تقابلی مقاصد کے ل birth ، شرح پیدائش یا اشاریہ کا تصور استعمال کیا جاتا ہے، جس کی تعریف اس پیمائش کے طور پر کی جاسکتی ہے جو **کل آبادی کے** سلسلے میں ایک ہزار باشندوں کے لئے ایک خاص وقت پر رجسٹرڈ پیدائشوں کے مابین قائم کی جاتی ہے، اور اس کی شرح ایک فیصد کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔ یا بہت زیادہ فی ہزار۔

شرح فی ہزار (۱۰۰۰) باشندے ایک خطے میں **پیدائش کی سالانہ اوسط ہے** ، اس کے ذریعے ہی کسی قوم کی نشوونما کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اس شرح کا حساب کتاب کرنے کے وقت ، ثقافتی، معاشرتی، مذہبی، غذائیت سے متعلق، تعلیمی اور اس کے علاوہ، بہت اہم عوامل کی ایک سیریز کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے، جو وہ جسمانی خلا اور وہ مدت ہے جس میں ان کو انجام دیا جائے گا۔ جو علاقے زیادہ ثقافتی طور پر ترقی یافتہ ہیں، وہ اس شرح کے ارتقا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں
ہر قسم کے ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لیے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں
LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

پیدائش کی تعداد اور پیدائش کی شرح **خلا اور وقت کے لحاظ سے دونوں میں مختلف ہوتی ہے** ۔ یعنی، وہ ممالک یا خطوں کے مطابق اور وقت کے مطابق بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر، بہت سارے ممالک ایسے ہیں جن کی موجودہ سالوں میں ۵۰ سال پہلے کی نسبت زیادہ رجسٹرڈ ولادت ہوئی ہے۔

شرح پیدائش "کے ممالک میں بہت زیادہ کثرت سے ہیں **تیسری دنیا** "، پسماندگی اپکار ثقافتی اور مذہبی عادات، مانع حمل کی کمی، اور خاندان میں کچھ مزید ممبران ضرورت کے طور پر بڑے خاندانوں کی تخلیق کرنے کے لئے کہاں ہو کے **قابل** کرنے کے لئے زندہ رہنے کے. جبکہ صنعتی ممالک میں شرحیں بہت کم ہیں، بہتر جنسی تعلیم کے اثرات، خاندانی منصوبہ بندی کی مہمات، کام اور مطالعہ پر زیادہ توجہ دینے والے وقت کا استعمال، ذاتی زندگی کے مابین توازن برقرار رکھنے کی بدولت اور پیشہ ورانہ۔

دوسری طرف، **پیدائش پر قابو** پایا جاتا ہے، جسے بعض ممالک میں عملی طور پر لایا جاتا ہے، جو اپنے آبادیاتی ترقی کو اس وقت کم کرنا چاہتے ہیں جب یہ ان کے معاشی وسائل کے تناسب سے باہر ہو۔ مثال کے طور پر، چین۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جو ریاست سے تعلق رکھتا ہے اور آبادی کو تعلیم دینے پر مشتمل ہے، کیونکہ ضرورت سے زیادہ نشوونما قوم کی بقا کے لئے ایک اہم مسئلہ ہے۔

کچھ پسماندہ ممالک میں سیاسی، نظریاتی یا ثقافتی وجوہات کی بناء پر **پیدائشی کنٹرول موجود نہیں ہے** ، لہذا آبادی میں دھماکہ خیز مواد بڑھ رہا ہے، بیس سال سے بھی کم عرصے میں دگنا۔ کچھ عرب ممالک میں، آبادی میں اضافے کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ تاہم، زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک میں، پیدائش پر قابو پانے والی مہمیں زرخیزی کی شرح کو کم کرنے میں کامیاب ہو رہی ہیں۔

ایک قوم کو دوسری قوم سے موازنہ کرنے کی کوشش کرتے وقت کسی آبادی میں شرح پیدائش کی خرابیاں ہو سکتی ہیں، کیونکہ تجزیہ کردہ آبادی کی زرخیزی پر کئے جانے والے تجزیے کے مقابلے میں ہر ملک میں عمر اور جنس کے لحاظ سے ساختی اختلافات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے، سفارش کی جاتی ہے کہ عمر کے لحاظ سے زیادہ بہتر زرخیز جیسے **فرٹلائجیج** کی عالمی شرح اور **فرٹلائجیشن** ڈھانچے کو استعمال کریں۔

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں

LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

ہر مضمون کی ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لیے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

بچوں کے لیے اقوامِ متحدہ کے ادارے کی ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا میں پاکستان میں نومولود بچوں کی اموات کے لحاظ سے سب سے خطرناک ملک ہے جبکہ اس فہرست میں شامل دس بدترین ممالک میں سے دو جنوبی ایشیا اور آٹھ افریقہ میں صحرائے صحارا کے زیریں علاقے میں واقع ہیں۔

یونیسف کا کہنا ہے کہ غریب ممالک میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح میں کمی لانے کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

ادارے کی ایگزیکیٹو ڈائریکٹر ہینریٹا فور نے کہا ہے کہ اگرچہ دنیا میں گذشتہ ۲۵ برس میں پانچ برس سے کم عمر کے بچوں کی موت کی تعداد میں پچاس فیصد کمی ہوئی ہے تاہم ایک ماہ سے کم عمر کے بچوں کو موت کے منہ میں جانے سے بچانے کے لیے اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ جب کہ یہ واضح ہے کہ ان ہلاکتوں میں سے اکثریت کو روکا جا سکتا تھا ہم دنیا کے غریب بچوں کی مدد نہیں کر پا رہے ہیں۔

یونیسف کی رپورٹ کے مطابق دنیا میں پاکستان، افغانستان اور سنٹرل افریقن ریپبلک وہ تین ممالک ہیں جہاں نوزائیدہ بچوں کے زندہ رہنے کے امکانات سب سے کم ہیں جبکہ اس کے برعکس جاپان، سنگاپور اور آئس لینڈ میں پیدا ہونے والے بچے اس معاملے میں سب سے زیادہ خوش قسمت ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں ۲۰۱۶ کے اعداد و شمار کے مطابق ہر ایک ہزار میں سے ۴۶ یعنی ہر ۲۲ بچوں میں سے ایک پیدائش کے پہلے ہی ماہ میں ہلاک ہوا جبکہ سنٹرل افریقن ریپبلک میں یہ شرح ۲۴ میں ایک جبکہ افغانستان میں ۲۵ میں ایک رہی۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ۲۰۱۶ میں پاکستان میں ایک برس کے دوران دو لاکھ ۴۸ ہزار نومولود بچے ہلاک ہوئے جو کہ دنیا بھر میں ہلاک ہونے والے بچوں کا دس فیصد تھے۔

اس کے برعکس رپورٹ میں دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق جاپان میں ہر ایک ہزار ایک سو گیارہ، آئس لینڈ میں ہر ایک ہزار جبکہ سنگاپور میں ہر ۹۰۹ میں سے ایک بچہ ہی ایک ماہ سے کم عمر میں موت کے منہ میں جاتا ہے۔

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں
LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں
ہر مضمون کی ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بالکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لیے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

یونیسیف کی عہدیدار ولیب الڈ زیک نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جاپان کے مقابلے میں پاکستان کو نوزائیدہ بچوں کی ہلاکتوں کے معاملے میں شدید چیلنجز کا سامنا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ 'ایک اہم چیز دیکھ بھال کا معیار ہے اور ایک اور چیز نجی شعبے میں ترقی کا ہونا اور نہ ہونا ہے۔ شہروں میں منتقلی کا رجحان ایک اور ایسا معاملہ ہے جو بہت چیلنجنگ ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'اگر ہم جاپان کو دیکھیں تو حالات مختلف ہیں کیونکہ وہ زیادہ آمدن والا ملک ہے لیکن وہ زیادہ آمدن والے ممالک میں بھی بہت اوپر ہے اور میرے خیال میں اس کی وجہ سیاسی عزم اور تجربہ کار عملہ اور ڈاکٹر بھی ہیں۔'

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں ۲۰۱۴ کے اعداد و شمار کے مطابق دس ہزار افراد کے لیے ۱۴ طبی ماہرین دستیاب تھے جبکہ افغانستان میں یہ تعداد سات تھی۔

یونیسیف کی عہدیدار کا یہ بھی کہنا تھا کہ غریب ممالک میں ماؤں کو چاہیے کہ وہ کچھ بنیادی اقدامات خود بھی کریں کیونکہ یہ بھی شرحِ اموات میں کمی لانے میں اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

ولیب الڈ زیک نے کہا کہ مائیں 'نوزائیدہ بچوں کو گرم کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔ اپنے جسم سے انھیں گرمائش دیں اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ انھیں اپنا دودھ پلائیں کیونکہ یہ بھی ان کی بقا کے لیے اہم ہے۔'

ANS 03

انسان کے اس دنیا میں ظہور کے ساتھ ہی نقل مکانی کا وجود بھی ہوا جیسے جیسے انسان کی ضرورتیں بڑھتی گئیں انسان نے اپنے بہتر مستقبل کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی شروع کر دی دریاؤں اور ساحلی علاقوں جہاں انسان کے رہن سہن کی چیزیں موجود تھیں آبادیاں بنتی گئیں۔ دنیا کی تقریباً تمام تہذیبیں نقل مکانی کے بعد وجود میں آئیں آریائی وسطی ایشیا سے یہاں نقل مکانی کر کے آئے منگول منگولیا سے اٹھے اور تمام دنیا پر چھا گئے۔ آج کے دور میں جو نقل مکانی ہو رہی ہے وہ بہت سے مسائل کا موجب بن رہی ہے۔ پاکستان کے بڑے شہروں لاہور اسلام آباد کراچی پشاور فیصل آباد گوجرانوالہ کی آبادی ہوشربا حد تک بڑھ چکی ہے اور آبادی میں روز افزوں اضافہ ہو رہا اس کی سب سے بڑی وجہ دیہاتی اور ملک کے پسماندہ علاقوں سے بہتر مستقبل کی تلاش میں ملک کے بڑے شہروں کی طرف عوام کی نقل مکانی ہے۔ اس نقل مکانی نے

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں

LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

ہر مضمون کی ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لئے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

شہروں میں بہت سے مسائل کو جنم دیا ہے جن میں بیروزگاری لاقانونیت آلودگی ٹریفک کے مسائل اور دہشت گردی جیسے مسائل کا جنم ہوا ہے کراچی اور لاہور جیسے بڑے شہروں میں غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمیں دھڑا دھڑا بن رہی ہیں جو ٹریفک اور ٹرانسپورٹ اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ ہر چوک میں ٹریفک جام عام نظر آتا ہے۔ صرف کراچی کی بات کی جائے تو لاکھوں افغانی و غیر ملکی وہاں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں جن کی بدولت کراچی شہر کا سکون غارت ہو کر رہ گیا ہے ٹارگٹ کلنگ بھتہ خوری چوری ڈکیتی راہزنی میں بھی غیر قانونی عناصر ہی ملوث پائے جاتے ہیں۔ دوسری نقل مکانی ایسے لوگوں کی ہے جو روزگار کی تلاش میں بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں اور پھر وہیں کے ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لاہور اور کراچی میں ہر دوسرا شخص باہر کے علاقوں سے تعلق رکھتا ہے۔ لاہور کے گرد غیر قانونی آبادیاں کچی اس حد تک بڑھ چکی ہیں کہ ایک نئے شہر کا گمان ہوتا ہے۔ حد سے زیادہ بڑھتی ہوئی نقل مکانی نے دیہاتی و کمرشل پلاٹوں کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ کر دیا ہے شہر میں کرایہ دار رہائشیوں کی تعداد بھی شہری آبادی کے ایک چوتھائی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ملک کے دور دراز علاقوں میں روزگار کا نہ ہونا ہے جاگیردارانہ نظام نے بھی لوگوں میں شہری علاقوں کی طرف نقل مکانی کرنے پر مجبور کیا ہے۔ بہتر طرز زندگی اور بنیادی سہولیات جو ان پسماندہ علاقوں میں ناپید ہیں اس کی وجہ سے بھی لوگوں کی بہت بڑی تعداد بڑے شہروں کا رخ کرتی ہے۔ معاشی اور قانونی تحفظ بھی لوگوں کو بڑے شہروں کی طرف نقل مکانی پر مجبور کرتا ہے۔ نقل مکانی ایک ایسا مسئلہ ہے جس کی طرف ہماری کوئی خاص توجہ نہیں لیکن اگر دیکھا جائے تو نقل مکانی بھی ملک کے بڑے مسائل میں ایک اہم مسئلہ ہے جس کی روک تھام کے لیئے اگر اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں بڑے شہروں میں اور بھی سنگین مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے۔ نقل مکانی کی وجہ سے ہم ایک طرح سے اپنی تہذیب اور تمدن سے بھی دور ہوتے جا رہے ہیں ہمیں اپنی روایات سے جڑا رہنا اچھا نہیں لگتا ہم شہروں کی طرف نقل مکانی اس لیے بھی کر رہے ہیں کہ دیہات کے رہن سہن کو ہم "معیوب" تصور کرتے ہیں اور اپنے شایان شان نہیں سمجھتے۔

نقل مکانی کے سبب جب آبادی میں کسی جگہ غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے تو وہاں روزگار اور معاش کے وسائل میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس کا نتیجہ جرائم میں اضافے کی صورت ہی میں نکلتا ہے پھر وہاں امن و امان اور نظم و نسق کے مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ انتقال آبادی کے نتیجے میں مختلف زبان بولنے والے اور مختلف طرز معاشرت کے حامل افراد ایک

ہر مضمون کا ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لئے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیئے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبسکرائب کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

جگہ رہائش پذیر ہوتے ہیں یا ایک جگہ ملازمت کرتے یا کاروبار کرتے ہیں اس لئے کہ ان کی رسم رواج میں بھی فرق ہوتا ہے ان کے باہمی تعلقات میں پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ قصبوں، دیہات اور اپنے آبائی علاقوں میں لوگ مضبوط معاشی بندھن میں بندھے ہوتے ہیں لیکن جب وہ نقل مکانی کر جاتے ہیں تو کچھ زیادہ ہی آزاد ہو جاتے ہیں۔ بڑے شہروں میں خصوصا لوگ مادر پدر آزاد ہوتے ہیں۔ بڑے شہر اور گھنی آبادی جرائم پیشہ لوگوں کے لئے اسی طرح پناہ گاہ کا کام دیتی ہیں جس طرح گھنے جنگل ڈاکوؤں کے لئے۔

انسانوں کے مابین کسی قسم کا فرق اور تمیز تو روا نہیں رکھی جا سکتی لیکن لوگوں کی تعلیم، ان کے رہن سہن کے طریقے باہمی تعلقات میں بہر حال اہم رول ادا کرتے ہیں۔ اب اس حقیقت سے کوئی انکار کر سکتا ہے کہ پڑھے لکھے گھرانوں کے بچے گالیاں نہیں دیتے وہ نالیوں میں نہیں کھیلتے لیکن ان پڑھ خاندانوں میں گالی دینا معیوب نہیں سمجھا جاتا، بچے گندگی میں کھیلتے رہتے ہیں لیکن والدین اس کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ سماج اور معاشرہ ان تمام کیفیات سے متاثر ہوتا ہے اور اس کی بنیاد کمزور پڑ جاتی ہے اس کا نمایاں فرق آپ ان محلوں یا بستیوں میں بخوبی لگا سکتے ہیں جہاں ایک ہی خاندان کے لوگ رہتے ہیں یا شہروں میں ایسے علاقے جو کیلتا میمن برادری یا خوجہ برادری پر مشتمل ہوں یا چہار دیواری میں ان کی کالونیاں یا فلیٹ ہیں وہاں عورت اور مرد، جوان اور بوڑھے سب ہی کچھ اصولوں کی پابندی کرتے ہیں اور وہ کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ لیکن بے ہنگم آبادی میں کوئی کسی قانون قاعدے کا پابند نہیں ہوتا اور یہ کوئی اچھی علامت قرار نہیں دی جا سکتی۔

کسی جگہ کی آبادی میں اضافے کو نقل مکانی کے عمل سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ نقل مکانی کا رخ جس شہر کی طرف ہو گا اس کی آبادی میں اضافہ ہی ہو گا کہ اگر نقل مکانی روزگار کے وسائل کی تلاش میں ہے تو پھر اس جگہ مشکلات میں اضافہ ہو گا اور اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ نہیں ہو سکے گا لیکن اگر کسی جگہ صنعت کار یا دولت مند حضرات نقل مکانی کر کے پہنچ رہے ہیں تو اس جگہ اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کے ساتھ روزگار کے وسائل میں بھی اضافہ ہو گا۔ تعمیر و ترقی کے کام بڑھیں گے تنخواہوں میں اضافہ ہو گا اور خوشحالی کا دور دورہ ہو گا لیکن دیکھا گیا ہے کہ آج کل اندروں ملک نقل مکانی کا عمل ان بے روزگار نوجوانوں تک محدود ہو کر رہ گیا جو تلاش معاش میں سرگرداں ہیں۔ امیروں کا رخ اب

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں
LMS پر اپلوڈ کرنے کے لیئے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں
ہر گھر بیٹھے ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لئے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں ہماری ویب سائٹ DIGITALSPOT.PK سے FREE میں ڈاؤن لوڈ کریں

پاکستان سے باہر یورپ اور امریکہ کی طرف ہے وہ حوالوں کے ذریعے اپنی رقم باہر بھیج کر وہاں صنعتیں قائم کر رہے ہیں یا تجارتی دفتر کھول رہے ہیں۔

LMS پر اپلوڈ کرنے کے کیلئے WORD یا اپنے نام سے PDF میں اسائنمنٹ مناسب قیمت میں حاصل کرنے کے لئے ہمارے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

ہر گھر بیٹھے ہاتھ سے خوشخط لکھی ہوئی اسائنمنٹ منگوائیں وہ بھی بلکل مناسب قیمت پر تو ابھی آرڈر کرنے کے لیے ہم سے وٹس ایپ نمبر +923065772734 پر رابطہ کریں

ہر قسم کی ایجوکیشنل معلومات کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل DIGITAL SPOT ضرور سبکرائب کریں